Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | یکم ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ ۲ شہادت ۱۳۵۵ ہش ۲ اپریل ۱۹۷۶ء | نمبر ۷۵

فلسطین پر یہود کا قبضہ عارضی ہے وہاں پر انشاء اللہ مسلمانوں کو پھر غلبہ حاصل ہوگا

یہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے دُنیا خواہ کتنا زور لگالے مگر یہ بہر حال پُوری ہو کر رہیگی

آج سے سالہا سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

آج سے سالہا سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑی تحدی کے ساتھ یہ تحریر فرمایا کہ :-

"(فلسطین پر) قبضہ عارضی طور پر پہلے بھی دو دفعہ نکل چکا ہے اور عارضی طور پر اب بھی نکلا ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں "عارضی طور پر" تو لازماً اس کے معنے یہ ہیں کہ پھر مسلمان فلسطین میں جائیں گے اور بادشاہ ہوں گے اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ پھر یہودی وہاں سے نکالے جائیں گے اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ سارا نظام جس کو یو۔ این۔ او کی مدد سے اور امریکہ کی مدد سے قائم کیا جارہا ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے گا کہ وہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجادیں اور پھر اس کی جگہ پر لاکر مسلمانوں کو بسائیں۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۷۶ ۔ تفسیر سورۂ انبیاء زیر آیت ۱۰۶)

"دیکھو حدیثوں میں بھی یہ پیشگوئی آتی ہے۔ حدیثوں میں یہ ذکر ہے کہ فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئے گا اور یہودی اس سے بھاگ کر پتھروں کے پیچھے چھپ جائیں گے اور جب کوئی مسلمان سپاہی کسی پتھر کے پاس سے گزرے گا تو وہ پتھر کہے گا کہ اے مسلمان! خدا کے سپاہی! میرے پیچھے ایک یہودی کافر چھپا ہوا ہے اس کو مار۔

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تھی اُس وقت فلسطین میں کسی یہودی کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ پس اِس حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیشگوئی فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں یہودی اِس مُلک پر قابض ہوں گے مگر پھر خدا مسلمانوں کو غلبہ دے گا اور اسلامی لشکر اس مُلک میں داخل ہوں گے اور یہودیوں کو چُن چُن کے چٹانوں کے پیچھے ماریں گے۔ پس عارضی ہیں اِس لئے کہتا ہوں کہ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ کا حکم موجود ہے۔ مستقل طور پر تو فلسطین عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ کے ہاتھ میں رہنی ہے۔ سو خدا تعالیٰ کے عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے لوگ، لازماً اس مُلک میں جائیں گے۔ نہ امریکہ کے ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ایچ بم کچھ کر سکتے ہیں، نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے۔ یہ خدا کی تقدیر ہے، یہ تو ہو کر رہنی ہے چاہے دُنیا کتنا زور لگالے۔"

(ایضاً)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیّدہ نواب مُبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال بہت علیل ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔

احبابِ جماعت خاص درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ شافی خدا اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

امراءِ اضلاع جلد جائزہ مکمل کرلیں

غلبۂ اسلام کے عظیم منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے جوبلی فنڈ کی مضبوطی ضروری ہے۔ دوسرا مرحلہ ختم ہوچکا ہے ہر وعدہ کنندہ سے ۲/۵ حصہ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کے تمام وعدہ کرنے والے مخلصین کی وصولی کا جائزہ مکمل کرلیں اگر وصولی میں کہیں کمی رہ گئی ہو تو اسے اب پورا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے یکم اپریل ۱۹۷۶ء بروز جمعرات ساڑھے تین بجے بعد دوپہر خاکسار کے خسر مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب اسسٹنٹ سٹور آفیسر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین حرکتِ قلب بند ہو جانے سے ربوہ میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ کے بلندیٔ درجات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال ثانی تحریکِ جدید۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲؍شہادت ۱۳۵۵ھش
۲؍اپریل ۱۹۷۶ء

طوفانِ بلاخیز سے حفاظت کا ایک اہم ذریعہ

دنیا کے حالات اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں الغرض ہر طرف اور ہر سمت میں ایک زبردست طوفان آیا ہوا ہے اور روئے زمین پر بسنے والے تمام انسان اس کی زد میں ہیں۔ یہ طوفان ہے سرکشی و طغیان اور نافرمانی و عصیان کا۔ ہر طرف یہ طوفان اور یہ سیلاب بلاخیز جوش میں ہے اور انسانیت اس میں بہی جا رہی ہے۔ اگر ہم ماضی میں جھانک کر دیکھیں تو یہ طوفان اور یہ سیلاب گزشتہ ایک صدی سے بھی زیادہ عرصہ سے آیا ہوا ہے اور روز بروز اس کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

صرف ایک کشتی ہے جو اس طوفان میں سطحِ آب پر صحیح سالم تیر رہی ہے۔ وہ نہایت وسیع و عریض کشتی ہے۔ اتنی وسیع و عریض کہ پوری دنیا کے انسان اس میں سما سکتے ہیں اور اس طوفانِ ضلالت سے بچ سکتے ہیں اور وہ ہے وہ خاص کشتی جو اس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل مسیحِ محمدی علیہ السلام نے جماعتِ احمدیہ کی شکل میں بنائی ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ جو اس کشتی میں سوار ہیں اور دوسروں کو اس میں سوار ہونے کے لئے بلا رہے ہیں کیونکہ انہیں اپنی سلامتی سے زیادہ دوسروں کی سلامتی کی فکر ہے۔ انہیں غم ہے تو یہی کہ بنی نوع انسان ہر چہار اطراف سے خطرات میں گھرے ہوئے ہیں۔ بایں ہمہ وہ کشتی میں سوار ہونے کی بجائے اس طوفان میں بہہ جانے کو ترجیح دینے کی طرف مائل ہیں اور بعض ہیں جو اس وہم میں مبتلا ہیں کہ وہ اپنی کوشش سے از خود حفاظت کا سامان کرنے پر قادر ہیں اور بالآخر از خود ساحلِ مراد پر پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ایسے حالات میں ہم جو اس کشتی میں سوار ہیں ہمارا یہ فرض ہے کہ نہ صرف خود اس کشتی میں سوار رہیں بلکہ اپنی نسلوں کو بھی اس میں سوار رہنے کے قابل بنائیں کیونکہ کوئی بھی اپنے اندر اہلیت پیدا کئے اور استحقاق حاصل کئے بغیر اس میں سوار نہیں رہ سکتا۔ اپنی نسلوں میں یہ اہلیت پیدا کرنا اور انہیں استحقاق حاصل کرنے کے قابل بنانا ہماری ایک نہایت ہی اہم ذمہ داری ہے۔ اس اہم اور عظیم ذمہ داری کو کما حقہٗ ادا کرنے کی غرض سے ہی جماعتی سطح پر نئی نسلوں کی تربیت کا ایک وسیع نظام قائم کیا گیا ہے۔ اس میں خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی تنظیمیں اور ان کے نہایت ہی اہم اور دور رس نتائج کے حامل تربیتی پروگراموں کو روبہ عمل لانے کے انتظامات شامل ہیں۔ ان پروگراموں میں خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ کلاس ہر سال اپریل کے مہینہ میں مرکزِ سلسلہ میں اس غرض سے منعقد کی جاتی ہے کہ موجودہ زمانہ میں جبکہ ہر طرف بے راہروی کا ہلاکت خیز طوفان جوش میں ہے دینی تربیت کے ذریعہ نئی نسل کے نوجوانوں کے اندر یہ اہلیت پیدا کی جائے کہ وہ نہ صرف یہ کہ اس کشتی میں سوار رہنے کے استحقاق سے بہرہ ور رہیں جسے خدائی حکم کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنایا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اس کشتی میں سوار کرنے اور انہیں ہلاکت سے بچانے کا وسیلہ بنیں۔

امسال خدام الاحمدیہ کی یہ اہم تربیتی کلاس ۱۶؍ماہ شہادت ۱۳۵۵ ہجری شمسی مطابق ۱۶؍اپریل ۱۹۷۶ء سے مرکزِ سلسلہ میں شروع ہو رہی ہے اور ۲۹؍شہادت یعنی ۲۹؍اپریل تک جاری رہے گی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم نوجوانوں کی تربیت کے اس انمول موقع کی بے انداز اہمیت کو پہچانیں اور اسے سستی اور غفلت کی وجہ سے ہرگز بھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ یہ زمانہ غفلت کا نہیں بلکہ پہلے سے کہیں بڑھ کر چوکس اور بیدار رہ کر پوری مستعدی کے ساتھ دینی اور جماعتی فرائض ادا کرنے کا زمانہ ہے کیونکہ قیامِ جماعت احمدیہ کی پہلی صدی اپنے اختتام کو پہنچنے والی ہے اور طوفانِ ضلالت سے بچانے والی یہ کشتی اب ساحلِ مراد کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے اور بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے کہ یہ کنارہ سے جا لگے گی۔ اگلی صدی جس کے شروع ہونے میں تیرہ چودہ سال رہ گئے ہیں غلبۂ اسلام کی صدی ہے جس میں اسلام کو عظیم الشان فتوحات ملنی مقدر ہیں جبکہ موجودہ طوفانِ ضلالت کا زور ٹوٹ جائے گا اور دنیا کو امن اور سلامتی کی فضا میں اطمینان کا سانس لینا نصیب ہوگا۔ اس لئے جملہ احمدی والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے نوجوان بچوں کو اور جملہ امرائے کرام و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اپنی اپنی جماعت کے نوجوانوں کو تحریک کر کے انہیں اس تربیتی کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔ اس امر پر بہت زور دینے اور اس کے لئے پوری جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے کہ خدام الاحمدیہ کی کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کی اس میں نمائندگی نہ ہو۔

ہمیں مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں بلکہ خود جملہ نوجوان خدام سے پوری توقع ہے کہ وہ موجودہ حالات میں جبکہ موجودہ طوفانِ بلاخیز میں خدائی حکم سے تیار کی گئی آسمانی کشتی امن و عافیت کے ساحلِ مراد کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں ان کے کندھوں پر نئی اور عظیم ذمہ داریوں کا بوجھ پڑنے والا ہے اس انمول موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے جو پندرہ روزہ تربیتی کلاس کی شکل میں ان کے لئے عنقریب پیدا ہو رہا ہے دیوانہ وار مرکزِ سلسلہ میں کھنچے چلے آئیں گے اور اس طرح آشکار کر دکھائیں گے کہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دکھانے کی عظیم ذمہ داری کے ادا کرنے میں ان کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق بحمد اللہ تعالیٰ فزوں سے فزوں تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ وہ نہ صرف خود اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ کشتی میں سوار رہیں گے بلکہ تمام بنی نوع انسان کو اس میں سوار کرنے کا وسیلہ بنیں گے اور اس طرح انہیں ساحلِ مراد پر پہنچانے والے ثابت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انہیں تربیت کے اس انمول موقع سے فائدہ اٹھانے کی غرض سے مرکزِ سلسلہ میں جوق در جوق کھنچے چلے آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اگر جاگتے ہو تو اٹھو اور اس کشتی میں جلد سوار ہو جاؤ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں اور بشارت پہنچاتا ہوں کہ اس ناخدا نے جو آسمان اور زمین کا خدا ہے زمین کے طوفان زدوں کی فریاد سن لی اور جیسا کہ اس نے اپنی پاک کلام میں طوفان کے وقت اپنے جہاز کو بچانے کا وعدہ کیا ہوا تھا وہ وعدہ پورا کیا اور اپنے ایک بندہ کو یعنی اس عاجز کو جو بول رہا ہے اپنی طرف سے مامور کر کے وہ تدبیریں سمجھا دیں جو طوفان پر غالب آویں اور مال و متاع کے صندوقوں کو دریا میں پھینکنے کی حاجت نہ پڑے۔ اب قریب ہے جو آسمان سے یہ آواز آوے کہ قیل یا ارض ابلعی ماءک و یا سماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر و استوت علی الجودی۔ مگر ابھی تو طوفان زور میں ہے۔ اس طوفان کے وقت خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو مامور کیا اور فرمایا واصنع الفلک باعیننا و وحینا یعنی تو ہمارے حکم سے اور ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی تیار کر۔ اس کشتی کو اس طوفان سے کچھ خطر نہ ہوگا۔ اور خدائے تعالیٰ کا ہاتھ اس پر ہوگا۔ سو وہ خالص اسلام کی کشتی یہی ہے جس پر سوار ہونے کے لئے میں لوگوں کو بلاتا ہوں۔ اگر آپ جاگتے ہو تو اٹھو اور اس کشتی میں جلد سوار ہو جاؤ کہ طوفان زمین پر سخت جوش کر رہا ہے اور ہر ایک جان خطرہ میں ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۶۱، ۲۶۲ حاشیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ ریجنل کانفرنس برانگ آہافو غانا

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ انچارج برانگ آہافو ریجن غانا

برانگ آہافو ریجن کی سالانہ کانفرنس حسب پروگرام مورخہ ۲۸/۲۹ تبلیغ کو ٹیچی مان میں منعقد کی گئی۔ مقامی طور پر اس کی دو ماہ قبل سے تیاری شروع کی گئی تھی۔ مرکزی مسجد ٹیچی مان برانگ آہافو ریجن زیر تعمیر تھی۔ اس کے بعد اس کی صفائی ستھرائی کے سلسلہ میں احباب جماعت نے بہت کام کیا۔ ہر اتوار کو خدام و انصار اور ممبرات لجنہ اماء اللہ اجتماعی وقار عمل مناتے تھے یہ مسجد اس ریجن کی بہت بڑی اور خوبصورت مسجد ہے۔ جس کی لمبائی مسقف حصہ کی ۹۰ فٹ ہے اور چوڑائی ۵۴ فٹ اسکے علاوہ ایک کھلا برآمدہ بھی ہے۔ اس کی مزید تیاری کے لئے ابھی ہزاروں روپے کی ضرورت ہے۔ خدام الاحمدیہ نے دو اتوار مسلسل کئی کئی گھنٹے کام کرکے اس کی سفیدی کی۔ ان وقار عملوں میں چار چار پانچ پانچ میل دور سے عورتیں مرد اور بچے شامل ہونے کے لئے آتے رہے اور کئی کئی گھنٹے مسلسل کام کرتے رہے اسی طرح احباب جماعت ٹیچی مان نے ہزاروں روپے کی بچت کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

کانفرنس کا ریڈیو پر کئی بار اعلان ہوا اس کے علاوہ معلمین اور خطوط کے ذریعہ احباب جماعت کو اس میں شمولیت کی اہمیت و ضرورت بتائی گئی اور پروگرام سے مطلع کیا گیا۔ معززین حضرات کو پروگرام اور دعوتی خطوط بھیجے گئے احباب کے قیام و طعام کے لئے چار قیام گاہیں مقرر ہوئی تھیں چنانچہ احباب جماعت دور و نزدیک سے ۲۷ تبلیغ بروز جمعہ پہنچنا شروع ہو گئے۔ منتظمین انکو ان کو قیام گاہوں تک پہنچاتے رہے۔ مقامی بھائیوں اور بہنوں نے معزز مہمانوں کی مہمان نوازی اور خدمت میں مقدور بھر حصہ لیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

جلسہ گاہ کو جو احمدیہ پرائمری سکول کے پاس آم کے درختوں کے نیچے تھی رنگ برنگی جھنڈیوں۔ غانا کے قومی پرچم لوائے احمدیت۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جھنڈوں سے سجایا گیا تھا جلسہ گاہ میں جملہ حاضرین کے لئے کرسیوں اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

حسب پروگرام ۲۸ تبلیغ کو جناب امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے ٹیچی مان پہنچ کر تلاوت کے بعد، افتتاحی خطاب فرما کر دعا کے ساتھ اس کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔ آپ کو گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت اختیار کرنے کے لئے بلایا تھا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ ربوہ کو زندہ خدا کا زندہ اور تازہ نشان قرار دیتے ہوئے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیار اور دلجوئی کا مؤثر رنگ میں ذکر فرمایا۔ اور احباب کو حضور انور کا پیغام محبت سلام کے رنگ میں پہنچایا۔ احباب نے جواباً زور سے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا احباب آپ کی تقریر کے دوران اسلامی نعرے اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ پہلے اجلاس کے دوران ہی جناب امیر صاحب اشانٹی ریجن کی کانفرنس سے افتتاحی خطاب فرمانے کے لئے کماسی چلے گئے اور دوسرے اجلاس کی کارروائی خاکسار کی صدارت میں شروع ہوئی۔

پہلے دن مکرم امیر صاحب کی تقریر کے علاوہ مندرجہ ذیل عناوین کے ماتحت مبلغین و معلمین نے خطاب فرمایا ابتدائی مسلمانوں کی قربانیوں اور جانثاریوں کے ایمان افروز واقعات۔ نظام خلافت اور اسکی برکات اسلامی اخوت کے چند واقعات علامات المومنین ربوہ کا عالمی جلسہ سالانہ اور حضور ایدہ اللہ کی محبت و پیار کے ایمان افروز واقعات وجود وفد کے ایک نمائندہ نے پیش کئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

رات کا اجلاس

بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں رات کے اجلاس کا بھی پروگرام تھا جو تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا ڈیڑھ گھنٹہ تک تقاریر ہوئیں۔ احباب نے اپنے علم میں اضافہ فرمایا۔ اور نصائح حسنہ سے محظوظ ہوئے۔ اللہ عمل کی توفیق بخشے۔ آمین

دوسرے دن ۲۹ تبلیغ کو کارروائی حسب پروگرام شروع ہوئی۔ آج کی کارروائی بھی مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوئی تھی۔ چنانچہ آپ حسب پروگرام کماسی سے ٹیچی مان پہنچ گئے۔ آپ کے ساتھ جناب پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ غانا جے جی عیسے صاحب بھی تشریف لائے۔ ہر دو بزرگوں نے احباب جماعت کو اپنی تقاریر میں بیش قیمت نصائح اور ہدایات سے نوازا۔ جزاھما اللہ احسن الجزاء۔

مہمان خصوصی

آج کے اجلاس میں ہماری دعوت منظور کرتے ہوئے جناب کمشنر صاحب لفٹیننٹ کرنل اوکے ابریفا نے آنیکی اطلاع دی تھی لیکن عین وقت پر بعض اہم امور کی سرانجام دہی کے لئے ان کو اس اجلاس میں شرکت سے محروم ہونا پڑا۔

- - - - - - - - لیکن آپ نے جناب ای کے انتوئی ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو آفیسر کو بطور اپنے نمائندہ خاص کے بھیجا۔ آپ نے جناب کمشنر صاحب کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت کی اس ملک میں تعلیمی۔ تمدنی اور طبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے۔ ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ مکرم امیر صاحب کے ایڈریس کو سنکر انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ قرآن کریم کے کئی مشہور زبانوں میں تراجم کر چکی ہے، اور اب ایک غانین زبان میں بھی ترجمہ ہو رہا ہے۔ جس کا ایک حصہ جلد شائع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا اس طرح ہم میں سے اکثر حقیقت حال جاننے اور سمجھنے میں کامیاب ہو سکیں گے

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں جماعت کی عالمگیر خدمات کو پیش کرکے اس ملک میں جماعت کی روحانی جسمانی اور اخلاقی خدمات کے ساتھ ساتھ ملکی ترقیات میں تعاون کا ذکر بھی کیا جس کی تفصیل سنکر وہ بہت متاثر ہوئے آخر میں ان کو بعض دینی کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں جن کو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔

آج پہلے اجلاس کے اختتام پر معزز مہمانوں اور بعض جماعت کے عہدیداروں اور بزرگوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا جس کا تمام انتظام محترم جناب ڈاکٹر شالد [illegible] نسیمی صاحب چیف میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ ڈاکٹر قدسیہ سلمہا نے بہت محبت اور خلوص سے کیا۔ اسکے علاوہ آپ دونوں دن احمدی معزز مہمانوں کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا بھی تیار کرتے رہے۔ جزاھما اللہ تعالیٰ۔

مالی قربانی کا ایمان افروز منظر

اس موقعہ پر احباب جماعت نے حسب سابق مالی قربانی کا بھی قابل تقلید نمونہ پیش کیا مخلصین نے جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے امسال گذشتہ سال سے بڑھکر مالی قربانی بڑی محبت و بشاشت سے پیش کی چنانچہ جماعتی ضرورت کے پیش نظر احباب نے چالیس ہزار ایک سو پچاس روپے سے زائد رقم جمع کی جبکہ گذشتہ اس موقعہ پر ۲۸۸۴۰ روپے ادا کئے تھے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آج کے اجلاس میں جناب کمشنر صاحب کے نمائندہ جناب ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو آفیسر اور پیرامؤنٹ چیف ٹیچی مان کے نمائندہ چیف مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج۔ اور مکرم جناب جے جی عیسیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ غانا نے جماعت کو خطاب فرمایا ان کے علاوہ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے اسوۂ حسنہ وغیرہ عناوین کے ماتحت علماء نے خطاب فرمایا۔

نماز تہجد

دو روز حسب پروگرام باجماعت نماز تہجد ادا کی جاتی رہی بعد اذان روزانہ مربیان حلقہ معلمین حسب پروگرام وعظ و نصائح فرماتے رہے اور درس دیتے رہے بالآخر جملہ جماعتہائے احمدیہ ریجن۔ ملک اور ساری دنیا کے لئے درخواست دعا ہے خصوصاً کارکنان کے لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد چھ اور سات سو کے درمیان تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

دوسرے روز کا دوسرا اجلاس

ربوہ جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز ۲۷ امان مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۷۶ء کا دوسرا اجلاس تیسرے پہر چار بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز اجتماعی دعا سے ہوا جس کے بعد حضور کے ارشاد پر کراچی کے امیر جماعت محترم چوہدری احمد مختار صاحب سٹیج پر تشریف لے آئے۔ انہیں صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔

سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ

اس اجلاس میں سب سے پہلے سب کمیٹی بجٹ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ پیش کی گئی۔ جو کہ کمیٹی کے صدر محترم مرزا عبد الرحمن صاحب کراچی نے پڑھ کر سنائی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی سفارشات پر عمومی اظہار رائے کا موقع عطا فرمایا چنانچہ مندرجہ ذیل نمائندگان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

مکرم سرفراز علی صاحب داد کینٹ مکرم ملک محمود احمد صاحب حیدرآباد سندھ مکرم علی اکبر صاحب گھنڈ یارو سندھ۔ مکرم ملک محمد الدین صاحب ننگڑی ضلع گوجرانوالہ مکرم ملک منیر احمد صاحب کراچی۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب۔ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب صدیقی میرپورخاص۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب لاہور۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لنڈن اور مکرم رشید احمد صاحب امریکن۔

بحث کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں منصوبہ کے تحت افریقہ میں ہونے والے کام کا اور اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کا ذکر فرمایا حضور نے فرمایا کہ اس منصوبہ کے تحت ۵۲ ۱/۲ لاکھ روپیہ جمع ہوا تھا لیکن اس روپے میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت بخشی کہ اب تک افریقہ میں طبی مراکز اور تعلیمی اداروں کے ذریعہ سے ہم ڈیڑھ کروڑ روپیہ خرچ کر چکے ہیں الحمد للہ حضور نے اصلاح و ارشاد کے کام کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے مطابق سچی ہمدردی دلی محبت اور دعاؤں پر خاص زور دیتے ہوئے اپنے بھائیوں کی غلط فہمیوں کو دور کرتے اور انہیں حقیقت حال سے آگاہ کرنے کی کوشش کریں ہمیں اپنی دعاؤں اور اپنی تدابیر کو انتہا تک پہنچا دینا چاہیے

سب کمیٹی بجٹ صدر انجمن احمدیہ کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد جب رائے شماری کی گئی تو جملہ نمائندگان نے متفقہ طور پر سفارشات کے مطابق صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کو منظور کرنے کی سفارش کی۔

سب کمیٹی وصیت کی سفارشات

اس کے بعد سب کمیٹی وصیت کی سفارشات اس کمیٹی کے سیکرٹری محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھ کر سنائیں اس مرحلہ پر حضور کے ارشاد پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو سٹیج پر حضور کے ہمراہ بیٹھ کر صدارت کے فرائض کی سرانجام میں حضور کا ہاتھ بٹانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس سب کمیٹی نے ایجنڈے کی تجویز ۲ پر غور کیا تھا جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"کسی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کو ملنے والی گریجوایٹی اور حصہ پنشن پر چندہ لینے یا نہ لینے کا معاملہ مجلس مشاورت میں پیش ہے۔"

سب کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ کسی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کو ملنے والی گریجوایٹی پر چندہ نہ لیا جائے کیونکہ یہ رقم دراصل مرنے والے کے ورثاء کے لئے بطور مدد ہوتی ہے نہ کہ اس کا ترکہ اس سلسلہ میں جب حضور نے نمائندگان کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع عطا فرمایا تو مندرجہ ذیل نمائندگان نے اپنے مشورے حضور کی خدمت میں پیش کئے

مکرم اختیار علی صاحب زبیری کیمل پور مکرم مرزا عبد الرحمن صاحب کراچی مکرم شیخ محمود الحسن صاحب لاہور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائلپور مکرم نور احمد خاں صاحب بسرا یا نوالہ ضلع لائلپور مکرم مصطفیٰ خاں صاحب سیالکوٹ۔ مکرم عتیق احمد صاحب باجوہ۔ مکرم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ناظر تعلیم مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت لاہور۔ مکرم نور احمد صاحب عابد خوشاب۔ مکرم قریشی افتخار علی صاحب لاہور۔ ان نمائندگان کی تقاریر سے اس مسئلہ کے متعدد نئے پہلو سامنے آ گئے جن پر مزید غور و فکر کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس پر حضور ایدہ اللہ نے فیصلہ فرمایا کہ ایک اور کمیٹی مقرر کر دی جائے۔ جو تین چار افراد پر مشتمل ہو وہ اس مسئلہ پر مختصر سے عرصہ میں مزید غور کر کے جلد سے جلد اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کرے تا کہ اس کا فیصلہ کیا جا سکے۔ اس کے بعد سب کمیٹی کی دو سفارشات پڑھ کر سنائی گئیں جن کا تعلق سال گذشتہ کی شوریٰ کی سب کمیٹی کی بعض تجاویز سے تھا۔ ان تجاویز کے پڑھے جانے کے بعد حضور نے ان پر غور اگلے دن پر ملتوی کر دی اور یہ اجلاس چھ بجکر دس منٹ پر اختتام پذیر ہو گیا۔

آخری اجلاس منعقدہ ۲۸ امان ۱۳۵۵ ہش

ربوہ جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت کا چوتھا اور آخری اجلاس مورخہ ۲۸ امان ۱۳۵۵ ہش بروز اتوار بوقت سوا نو بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر شروع ہوا کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے کی اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ دعا کے بعد حضور نے محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کو اجلاس کی کارروائی میں مدد دینے کے لئے سٹیج پر بلایا چنانچہ محترم چوہدری صاحب اسٹیج پر تشریف لے آئے اس کے بعد حضور کے ارشاد پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سیکرٹری سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے سب کمیٹی کی رپورٹ کا وہ حصہ پیش کیا جو گذشتہ روز زیر غور نہیں آسکا تھا یہ حصہ رپورٹ سال گذشتہ کی مجلس مشاورت کی بعض تجاویز سے متعلق تھا

سب کمیٹی کی سفارشات سنائے جانے کے بعد نمائندگان مجلس مشاورت کو ان کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ حضور کی اجازت سے مندرجہ ذیل احباب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید مکرم افتخار علی صاحب صاحب قریشی لاہور مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور۔ مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی لاہور مکرم نذیر احمد صاحب خادم سندھ مکرم نا محمد خاں صاحب جہانگیر۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ربوہ مکرم رشید احمد صاحب امریکہ۔ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب لاہور۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل لاہور۔ مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم ربوہ مکرم محمد افضل صاحب منیر ننگڑی مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی مکرم مولانا محمد منور صاحب ربوہ مکرم سردار مصطفیٰ خان صاحب سیالکوٹ مکرم احمد حسین صاحب باجوہ خانیوال مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی

نمائندگان کے خیالات سننے کے بعد حضور نے فرمایا یہ تجاویز مزید غور و فکر چاہتی ہیں لہذا میں انشاء اللہ ایک کمیٹی بنا دوں گا جو ان امور پر مزید غور کرے اور ہر تین ماہ کے بعد رپورٹ پیش کرے اس کمیٹی کی آخری اور حتمی رپورٹ اگلی مشاورت میں پیش کر دی جائے گی۔

اسکے بعد سب کمیٹی فقہ احمدیہ کے صدر محترم مرزا عبد الحق صاحب سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کے لئے اسٹیج پر تشریف لائے لیکن یہ رپورٹ پیش ہونے سے قبل محترم شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور نے حضور کی اجازت سے فقہ احمدیہ کی تدوین کے سلسلہ میں نہایت اہمیت کی حامل وہ قرارداد پیش کی جس کے الفاظ الفضل ۲۹ مارچ ۱۹۷۶ء میں شائع ہو چکے ہیں

مندرجہ ذیل نمائندگان نے اس قرارداد کا خیر مقدم کیا۔ اس پر خوشنودی کا اظہار کیا اور فقہ احمدیہ کی اہمیت ضرورت اور تدوین کے سلسلہ میں اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرمایا

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ربوہ مکرم وحید سلیم صاحب لاہور مکرم ملک محمد خان صاحب بہاولنگر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی مکرم آدم خان صاحب دہلی

اور جب اس قرارداد کو رائے شماری کے لئے پیش کیا گیا تو جملہ نمائندگان نے بالاتفاق اس کی تائید کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی نمائندگان کے ساتھ کھڑے ہو کر اس قرارداد کے حق میں اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ اس قرارداد کے پاس ہونے کے بعد سب کمیٹی فقہ احمدیہ کے صدر محترم مرزا عبد الحق صاحب نے یہ اعلان فرمایا کہ اس قرارداد کے پاس ہونے کے بعد اب کسی فقہ کی سفارشات شوریٰ میں پیش کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام انیسواں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

منعقدہ ۱۱ر شہادت ۱۳۵۵ھش / اپریل ۱۹۷۶ء

بروز اتوار

۴-۰۰ تا ۴-۴۵	نماز تہجد	
۴-۴۵ تا ۵-۲۰	نماز فجر	
۵-۲۰ تا ۵-۳۵	درس قرآن مجید	محترم مولانا ابو العطاء صاحب
۵-۳۵ تا ۵-۵۰	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	غلام باری سیف
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	محترم چوہدری محمد شریف صاحب
۶-۰۵ تا ۷-۱۰	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۵ منٹ (الف)	توکل علی اللہ	محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
" (ب)	دشمنوں سے سلوک	محترم مولوی محمد منور صاحب
۵ منٹ	نظم	محترم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۵ منٹ (ج)	بنی نوع انسان کی خدمت کا جذبہ	محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
(د)	عبادات میں خشوع و خضوع	محترم مولانا عبد المالک خان صاحب
۷-۱۰ تا ۹-۰۰	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس دوم

۹-۰۰ تا ۹-۰۸	تلاوت قرآن کریم	
۹-۰۸ تا ۱۲-۰۰	دعا	
	سالانہ رپورٹ کارگزاری	قائدین مرکزیہ
	شوریٰ	
	انتخاب صدر و نائب صدر صف دوم	
۱۲-۰۰ تا ۱	اختتامی خطاب۔ عہد و دعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

(قائم مقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجلس شوریٰ کی مختصر روداد (بقیہ صفحہ ۴)

اس کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں حضور نے اسلامی فقہ کی حقیقت اور اہمیت اور اس سلسلہ میں ائمہ سلف کی مساعی پر مختصر مگر جامع صورت میں روشنی ڈالی اور اس کے بعد نمائندگان کو بعض زرّیں نصائح سے نوازا۔ حضور کے ان ارشادات کا خلاصہ الفضل ۲۹ مارچ میں شائع ہو چکا ہے۔

آخر میں حضور نے ایک لمبی اور پُرسوز دعا کرائی جس پر جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اور نمائندگان کو حضور نے اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۸ اپریل بروز اتوار ایک دن کے لئے ہوگا۔ اجتماع کا ایک اہم پروگرام مجلس شوریٰ ہے۔

قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ قواعد کے مطابق نمائندگان شوریٰ کا انتخاب جلد کروا کر مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے جس میں تربیتی اور علمی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس رسالہ نے گزشتہ ۱۶ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ بزرگوں اور اہلِ علم اصحاب نے وقتاً فوقتاً رسالہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا:-

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی چلی جائے۔"

اس رسالہ کی قیمت صرف آٹھ روپے سالانہ مقرر ہے۔ یہ رسالہ اپنے اخراجات میں خود کفیل نہیں ہے۔ اس رسالہ کی خریداری قبول فرما کر ممنون فرمادیں۔ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی مقامی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ جاری ضرور کروائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ پر مشتمل ایک کتاب انگریزی میں شائع کی ہے۔ یہ کتاب انگریزی سکول میں پڑھنے والے بچوں اور انگریزی دان خواتین کے لئے جماعت کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جلسہ کے موقع پر بہت کم لجنات نے یہ کتاب خریدی ہے۔ امید ہے لجنات اس طرف توجہ کریں گی اور اپنی اپنی لجنات کے حالات کے مطابق ہم سے یہ کتاب منگوائیں گی۔ اسی طرح دوسری بہت سی کتب بھی ہیں۔ مثلاً تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم۔ اردو مجلہ، انگلش مجلہ۔ الازھار لذوات الخمار، ان کی خریداری کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب طاہر فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ ۱۸ مارچ سے بعارضہ خرابی جگر و معدہ سخت بیمار ہیں اور ساتھ ہی بخار ۱۰۵ درجہ تک ہے۔ امریکن ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے مؤدبانہ درخواستِ دعا صحت کے لئے کی جاتی ہے۔ (شیخ سبحان علی صدر جماعت احمدیہ سودلمی)

۲۔ برادرم نذر محمد صاحب مجوکہ ٹرالی کے ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں تمام احمدی بھائی بہنوں کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عمر حیات مجوکہ صدر جماعت احمدیہ احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا)

۳۔ خاکسار آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں سے نجات بخشے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔

سلطان احمد پہریدار
بر مکان حضرت مہر آپا صاحبہ۔ ربوہ

ھُوَالشَّافِی

دانت مت نکلوائیے

رسالہ دانتوں کی حفاظت ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔ اس میں پائیوریا (ماسخورہ) کیریز (دانتوں کے گھن) اور دانت درد کا مفصل علاج وغیرہ درج ہے۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار۔ ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی اُن عنایات کا اپنے تئیں مستحق بناؤ جن کا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے

(حضرت مسیح موعودؑ)

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور اس کی سربلندی کے جس عظیم مقصد کے لئے حضرت مہدیٔ معہود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اس کی تکمیل و حصول کے لئے ہم ناچیز بندے ہر آن اس کی توجہ، اس کی عنایت، اس کی مدد، اس کی نصرت، اس کے رحم اور اس کے کرم کے محتاج ہیں۔ اس کے لئے پاک وصاف دلوں کے ساتھ اس کے حضور عاجزانہ جھکنے، متضرعانہ دعائیں کرنے اور کثرت کے ساتھ استغفار کرنے، عبادات بجا لانے اور مسلسل قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تمہارا کام اب یہ ہونا چاہیئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادتِ الٰہی اور تزکیہ و تصفیہِ نفس میں مشغول ہو جاؤ اور اِس طرح اپنے تئیں مستحق بناؤ خدا تعالیٰ کی ان عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے"

(ملفوظات جلد سوم)

جو کام ہم ناچیز بندوں کے سپرد کیا گیا ہے وہ اس کے خاص فضلوں کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ پس اس کی توجہ، اسکی عنایات، اس کی مدد اور اس کی نصرت کو کھینچنے کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی قربانی پیش کیجئے اور لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کے ارشادِ خداوندی کے مطابق اس راہ میں گرانقدر رقوم خرچ کیجئے۔

چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی باشرح ادائیگی اِس سلسلہ میں ایک ادنیٰ قربانی ہے ان کی ادائیگی فرما کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی توجہات و عنایات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ عرصہ سے بعارضہ قلب، درد گردہ اور ذیابیطس بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب آنکھوں میں موتیا بھی اُتر آیا ہے اور ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد جاوید قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

(۲) رحیم یار خاں سے مکرم رشید احمد صاحب قریشی مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم ظفر احمد صاحب قریشی اس لئے لندن تشریف لے گئے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ شدید بیمار ہیں اور ان کے دونوں گردے بیکار ہو چکے ہیں وہ اپنا ایک گردہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں قارئین کرام سے بہن اور بھائی دونوں کی درازیٔ عمر اور صحتِ کاملہ اور دیارِ غیر سے بامراد مراجعت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

(۳) خاکسار کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھ کر مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔

(فتح محمد خاں ضلعوار کلرک سرگودہا)

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیّت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی ایک بڑی خوبی یہ بیان فرمائی ہے کہ کَانَ یَاْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ (مریم ع۴) یعنی وہ اپنے بیوی بچّوں اور رشتہ داروں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کیا کرتے تھے تاکہ خدائے واحد کی حکومت دُنیا میں ہمیشہ قائم رہے اور ہمیشہ کے لئے نماز اور زکوٰۃ کا سِلسلہ جاری رہے۔ اور یہی ہر مومن کا کام ہے اور اس کا فرض ہے کہ جہاں وہ اپنی اولاد کی نیک تربیت سے کبھی غافل نہ ہو وہاں وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں بھی کرتا رہے اور خود ان کا معلم بنے اور انہیں اس قابل بنائے کہ وہ ہمیشہ اسلام کا جھنڈا اونچا رکھیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرتے رہیں"

(تفسیر کبیر سورہ الفرقان صـ۱۸۴ تا صـ۱۸۵)

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک ارشاد کی تعمیل میں صاحب نصاب احباب اپنی زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد ارسالِ مرکز فرماویں تاکہ وہ خدائے واحد کی حکومت کے قیام کی خاطر قربانی کرنے والوں میں شامل ہوں۔

مفصّل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

الفرقان کا خاص نمبر

جملہ خریداران کے نام پوسٹ کر دیا گیا

الفرقان کا خاص نمبر جس میں جماعتِ احمدیہ پر اسرائیل سے گٹھ جوڑ کی مکمل، مسکت اور لاجواب تردید کی گئی ہے، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے قلم سے مولوی محمد یوسف صاحب بنوری کے رسالہ کی نہایت دلکش اور جامع تردید بھی شائع ہوئی ہے۔

یہ رسالہ ماہِ مارچ اور اپریل کا ہے۔ جملہ خریدار حضرات کے نام بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا ہے۔

سالانہ چندہ دس روپے ہے۔ اس خاص نمبر کی قیمت دو روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ یکم اپریل ۱۹۷۶ء کے صفحہ ۳ کے کالم ۱ میں زیرِ عنوان "سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کی رپورٹ پر غور" کے زیرِ عنوان پہلی چند سطور سہوِ کتابت کی وجہ سے غلط شائع ہو گئی ہیں اصل سطور اس طرح ہیں:۔

"سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے پڑھ کر سُنائی"

احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

بجٹ اطفال الاحمدیہ

جن مجالس اطفال الاحمدیہ نے ابھی تک نئے مالی سال کا بجٹ بنا کر مرکز میں نہیں بھجوایا ان سے گذارش ہے کہ جلد از جلد اپنے بجٹ مکمل کر کے مرکز میں بھجیں۔ اور اپنے بجٹ کے مطابق پہلی سہ ماہی کا چندہ بھی ارسال کریں۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴